روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 3 نومبر 2012ء 17 ذوالحج 1433 ہجری 3 نبوت 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 254

حضرت موسیٰؑ کو عبادت کا حکم

خداتعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

(اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ سے فرمایا) یقیناً میں ہی اللہ ہوں میرے سوا اور کوئی معبود نہیں پس میری عبادت کر اور میرے ذکر کے لئے نماز کو قائم کر۔ (طٰہٰ:15)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت جبریلؑ نے ابتدائی وحی کے بعد نبی کریم ﷺ کو وضو کر کے دکھایا اور اس کا طریق سکھا کر آپ کو نماز پڑھائی۔آنحضرتؐ نے حضرت خدیجہ کو وضو کا طریق سکھا کر نماز پڑھائی جس طرح جبریلؑ نے آپ کو سکھایا تھا۔

(سیرت ابن ھشام جلد1 ص 260,261 مطبوعہ مصر)

حضرت عائشہؓ کی روایت کے مطابق آغاز میں نماز دو دو رکعت ہوتی تھی۔مدینہ ہجرت کے بعد چار رکعت ہوگئی۔

(بخاری کتاب المناقب باب التاریخ من أین أرخوالتاریخ:3642)

آپؐ کو منصب نبوت عطا ہوا تو عبادت کی ذمہ داری اور بڑھ گئی۔ارشاد ہوا۔

کہ جب تو دن بھر کی ذمہ داریوں سے فارغ ہو تو رات کو اپنے رب کے حضور کھڑا ہو جا اور اس کی محبت سے تسکین دل پایا کر۔

(الانشراح:8,9)

مکی دور کے آغاز میں ہی حضرت جبریلؑ نے نبی کریم ﷺ کو پانچ نمازوں کی امامت کروا کے نماز کا طریق اور اوقات سمجھا دیئے تھے۔

(ترمذی کتاب الصلوٰۃ باب ماجاء فی مواقیت الصلوٰۃ:138)

فرضیت نماز کے روز اول سے لے کر تادم واپسیں آپ نے پنج وقت نمازوں کی ادائیگی کے حکم کی تعمیل کا حق ایسا ادا کر کے دکھایا کہ خود خدا نے گواہی دی کہ آپؐ کی نمازیں،عبادتیں اور مرنا اور جینا محض اللہ کی خاطر ہو چکا ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

(سورۃ الاعراف:163,164)

رسول اللہؐ پر آغاز میں حضرت خدیجہؓ اور حضرت علیؓ ہی ایمان لائے تھے کہ آپؐ نے ان کے ساتھ نماز با جماعت کی ادائیگی کا سلسلہ شروع فرمادیا۔پھر عمر بھر سفر و حضر، بیماری و صحت ،امن و جنگ غرض کہ ہر حالتِ عسر و یسر میں اس فریضہ کی بجا آوری میں کبھی کوئی کوتاہی نہیں ہونے دی۔

نبی کریم ﷺ ابتداءً کفار کے فتنہ کے اندیشہ سے چھپ کر بھی نماز ادا کرتے رہے۔کبھی گھر میں پڑھ لیتے تو کبھی کسی پہاڑی گھاٹی میں۔البتہ چاشت کی نماز علی الاعلان کعبہ میں ادا کرتے۔(بخاری کتاب الوضوء باب اذا القی علی ظھرالمصلی قذر:233)

دعویٰ نبوت کے بعد کفار مکہ آپؐ کو عبادت سے روکتے اور تکالیف دیتے۔ظالموں نے ایک دن حالت سجدہ میں اونٹنی کی غلیظ نجاست سے بھری ہوئی بھاری بھرکم بچہ دانی رسول اللہ ﷺ کی پشت پر ڈال دی۔

(بخاری کتاب الصلوۃ باب المرأۃ تطرح عن المصلی شیئًا من الأذی:490)

ایک بدبخت نے ایک دن رسولؐ اللہ کے گلے میں چادر ڈال کر مروڑنا شروع کیا اور گردن دبوچنے لگا۔دم گھٹنے کو تھا کہ حضرت ابوبکرؓ نے اسے دھکا دے کر ہٹایا اور کہا ”کیا تم ایک شخص کو اس لئے قتل کرنا چاہتے ہو کہ وہ کہتا ہے اللہ میرا رب ہے“۔مگر آپؐ عبادت سے کب باز آسکتے تھے۔ (بخاری کتاب التفسیر سورۃ المؤمن) (ترجمہ از اسوہ انسان کامل)

نماز میں لذت اور ذوق کی دعا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”نماز کیا چیز ہے۔نماز دراصل رب العزۃ سے دعا ہے جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اور نہ عافیت اور خوشی کا سامان مل سکتا ہے جب خداتعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے گا اس وقت اسے حقیقی سرور اور راحت ملے گی اس وقت سے اس کو نمازوں میں لذت اور ذوق آنے لگے گا جس طرح لذیذ غذاؤں کے کھانے سے مزا آتا ہے اسی طرح پھر گریہ و بکا کی لذت آئے گی اور یہ حالت جو نماز کی ہے پیدا ہو جائے گی اس سے پہلے جیسے کڑوی دوا کو کھاتا ہے تاکہ صحت حاصل ہو اسی طرح بے ذوقی کی نماز کو پڑھنا اور دعائیں مانگنا ضروری ہیں اس بے ذوقی کی حالت میں یہ فرض کر کے کہ اس سے لذت اور ذوق پیدا ہو یہ دعا کرے

اے اللہ تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں کیسا اندھا اور نابینا ہوں اور میں اِس وقت بالکل مردہ حالت میں ہوں میں جانتا ہوں کہ تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز آئے گی تو میں تیری طرف آجاؤں گا۔اس وقت مجھے کوئی روک نہ سکے گا لیکن میرا دل اندھا اور ناشناسا ہے۔تو ایسا شعلہ نور اس پر نازل کر کہ تیرا انس اور شوق اس میں پیدا ہو جائے۔تو ایسا فضل کر کہ میں نابینا نہ اٹھوں اور اندھوں میں نہ جاملوں۔

جب اس قسم کی دعا مانگے گا اور اس پر دوام اختیار کرے گا تو وہ دیکھے گا کہ ایک وقت اس پر ایسا آئے گا کہ اس بے ذوقی کی نماز میں ایک چیز آسمان سے اس پر گرے گی جو رقت پیدا کر دے گی۔“

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 615)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

حضرت مصلح موعود کے قلم سے

قسط نمبر 2

دیباچہ تفسیر القرآن۔ رسول اکرم ﷺ کے حالات اور خلق عظیم

محمد ﷺ کے ظہور کے وقت عرب کی حالت

بت پرستی:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس زمانہ میں پیدا ہوئے اُس زمانہ کے حالات کو بھی آپ کے حالات کا ایک حصہ ہی سمجھنا چاہئے کیونکہ اِسی پس پردہ کو مدنظر رکھ کر آپ کی زندگی کے حالات کی حقیقت کو انسان اچھی طرح سمجھ سکتا ہے۔ آپ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے اور آپ کی پیدائش شمسی حساب سے اگست 570ء میں بنتی ہے۔ آپ کی پیدائش پر آپ کا نام محمد رکھا گیا جس کے معنے تعریف کئے گئے کے ہیں۔ جب آپ پیدا ہوئے اُس وقت تمام کا تمام عرب سوائے چند مستثنیات کے مشرک تھا۔ یہ لوگ اپنے آپ کو ابراہیمؑ کی نسل میں سے قرار دیتے تھے اور یہ بھی مانتے تھے کہ ابراہیمؑ مشرک نہیں تھے لیکن اِس کے باوجود وہ شرک کرتے تھے اور دلیل یہ دیتے تھے کہ بعض انسان ترقی کرتے کرتے خدا تعالیٰ کے ایسے قریب ہوگئے ہیں کہ اُن کی شفاعت خدا تعالیٰ کی درگاہ میں ضرور قبول کی جاتی ہے اور چونکہ خدا تعالیٰ کا وجود بہت بلند شان والا ہے اُس تک پہنچنا ہر ایک انسان کا کام نہیں کامل انسان ہی اُس تک پہنچ سکتے ہیں اس لئے عام انسانوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ کوئی نہ کوئی وسیلہ بنائیں اور اس وسیلہ کے ذریعے سے خدا تعالیٰ کی رضامندی اور مدد حاصل کریں۔ اس عجیب و غریب عقیدہ کی رو سے وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو موحّد مانتے ہوئے اپنے لئے شرک کا جواز بھی پیدا کر لیتے تھے۔ ابراہیمؑ بڑا پاکباز تھا۔ وہ خدا کے پاس براہ راست پہنچ سکتا تھا مگر مکہ کے لوگ اس درجہ کے نہیں تھے اس لئے انہیں بعض بڑی ہستیوں کو وسیلہ بنانے کی ضرورت تھی۔ جس غرض کے حصول کے لئے وہ ان ہستیوں کے بُتوں کی عبادت کرتے تھے اور اس طرح بخیالِ خود اُن کو خوش کر کے خدا تعالیٰ کے دربار میں اپنا وسیلہ بنا لیتے تھے۔ اس عقیدہ میں جو نقائص اور بے جوڑ حصے ہیں اُن کے حل کرنے کی طرف اُن کا ذہن کبھی گیا ہی نہیں تھا کیونکہ کوئی موحّد معلم ان کو نہیں ملا تھا۔ جب شرک کسی قوم میں شروع جاتا ہے تو پھر بڑھتا ہی چلا جاتا ہے ایک سے دو بنتے ہیں اور دو سے تین۔ چنانچہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے وقت خانہ کعبہ میں (جو اب مسلمانوں کی مقدس مسجد ہے اور حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام کا بنایا ہوا عبادت خانہ ہے) مؤرخین کے قول کے مطابق تین سَو ساٹھ بُت تھے گویا قمری مہینوں کے لحاظ سے ہر دن کے لئے ایک علیحدہ بُت تھا۔ اِن بُتوں کے علاوہ اِرد گرد کے علاقوں کے بڑے بڑے قصبات میں اور بڑی بڑی اقوام کے مراکز میں علیحدہ بُت تھے گویا عرب کا چپہ چپہ شرک میں مبتلا ہو رہا تھا۔ عرب لوگوں میں زبان کی تہذیب اور اصلاح کا خیال بہت زیادہ تھا انہوں نے اپنی زبان کو زیادہ سے زیادہ علمی بنانے کی کوشش کی مگر اس کے سوا اُن کے نزدیک علم کے کوئی معنی نہ تھے۔ تاریخ، جغرافیہ، حساب وغیرہ علوم میں سے کوئی ایک علم بھی وہ نہ جانتے تھے۔ ہاں بوجہ صحراء کی رہائش اور اس میں سفر کرنے کے علم ہیئت کے ماہر تھے۔ سارے عرب میں ایک مدرسہ بھی نہ تھا۔ مکہ مکرمہ میں کہا جاتا ہے کہ صرف چند گنتی کے آدمی پڑھنا لکھنا جانتے تھے۔ اخلاقی لحاظ سے عرب ایک عجیب متضاد قوم تھی۔ اُن میں بعض نہایت ہی خطرناک گناہ پائے جاتے تھے اور بعض ایسی نیکیاں بھی پائی جاتی تھیں کہ جو اُن کی قوم کے معیار کو بہت بلند کر دیتی تھیں۔

شراب نوشی اور قمار بازی:

عرب شراب کے سخت عادی تھے اور شراب کے نشہ میں بے ہوش ہو جانا یا بکواس کرنے لگنا اُن کے نزدیک عیب نہیں بلکہ خوبی تھا۔ ایک شریف آدمی کی شرافت کی علامتوں میں سے یہ بھی تھا کہ وہ اپنے دوستوں اور ہمسایوں کو خوب شراب پلائے۔ امراء کے لئے دن کے پانچ وقتوں میں شراب کی مجلسیں لگانا ضروری تھا۔ جوأ اُن کی قومی کھیل تھی مگر اُس کو انہوں نے ایک فن بنا لیا تھا۔ وہ جوأ اس لئے نہیں کھیلتے تھے کہ اپنے اموال بڑھائیں بلکہ جوئے کو انہوں نے سخاوت اور بڑائی کا ذریعہ بنایا ہوا تھا۔ مثلاً جوأ کھیلنے والوں میں یہ معاہدہ ہوتا تھا کہ جو جیتے وہ جیتے ہوئے مال سے اپنے دوستوں اور اپنی قوم کی دعوتیں کرے۔ جنگوں کے موقع پر جوئے کو ہی روپیہ جمع کرنے کا ذریعہ بنایا جاتا تھا۔ جنگ کے ایام میں آجکل بھی لاٹری کا رواج بڑھ رہا ہے مگر یورپ اور امریکہ کے لاٹری بازوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ اس ایجاد کا سہرا عربوں کے سر ہے۔ جب کبھی جنگ ہوتی تھی تو عرب قبائل آپس میں جوا کھیلتے تھے اور جو جیتتا تھا وہ جنگ کے اکثر اخراجات اُٹھاتا تھا۔ غرض دنیا کی دوسری آسائشوں اور سہولتوں سے محروم ہونے کا بدلہ عربوں نے شراب اور جوئے سے لیا تھا۔

تجارت:

عرب لوگ تاجر تھے اور اُن کے تجارت کے قافلے دور دور تک جاتے تھے۔ ایبے سینیا سے بھی وہ تجارت کرتے تھے اور شام اور فلسطین سے بھی وہ تجارت کرتے تھے ہندوستان، سے بھی ان کے تجارتی تعلقات تھے۔ ان کے امراء ہندوستان کی بنی ہوئی تلواروں کی خاص قدر کرتے تھے۔ کپڑا زیادہ تر یمن اور شام سے آتا تھا۔ یہ تجارتیں عرب کے شہروں کے ہاتھ میں تھیں بقیہ عرب سوائے یمن اور بعض شمالی علاقوں کے بدوی زندگی بسر کرتے تھے۔ نہ اُن کے کوئی شہر تھے نہ اُن کی کوئی بستیاں تھیں۔ صرف قبائل نے ملک کے علاقے تقسیم کر لیے تھے۔ اِن علاقوں میں وہ چکر کھاتے پھرتے تھے۔ جہاں کا پانی ختم ہو جاتا تھا وہاں سے چل پڑتے تھے اور جہاں پانی مل جاتا تھا وہاں ڈیرے ڈال دیتے تھے۔ بھیڑ، بکریاں، اُونٹ اُن کی پونجی ہوتے تھے اُن کی صوف اور اُون سے کپڑے بناتے۔ اُن کی کھالوں سے خیمے تیار کرتے اور جو حصہ بچ جاتا اُسے منڈیوں میں لے جا کر بیچ ڈالتے۔

عرب کے دیگر حالات و عادات و خصائل

سونے چاندی سے وہ آشنا تو تھے مگر سونا اور چاندی ان کے لئے ایک نہایت ہی کمیاب جنس تھی۔ حتیٰ کہ اُن کے عوام اور غرباء میں زیورات کوڑیوں اور خوشبودار مصالحوں سے بنائے جاتے تھے۔ لونگوں اور خربوزوں اور ککڑیوں وغیرہ کے بیجوں اور اِسی قسم کی اَور چیزوں سے وہ ہار تیار کرتے اور اُن کی عورتیں یہ ہار پہن کر زیوروں سے مستغنی ہو جاتی تھیں۔ فسق و فجور کثرت سے تھا۔ چوری کم تھی مگر ڈاکہ بے انتہاء تھا۔ ایک دوسرے کو لُوٹ لینا وہ ایک قومی حق سمجھتے تھے مگر اس کے ساتھ ہی قول کی پاسداری جتنی عربوں میں ملتی ہے اتنی اور کسی قوم میں نہیں ملتی۔ اگر کوئی شخص کسی طاقتور آدمی یا قوم کے پاس آ کر کہہ دیتا کہ میں تمہاری پناہ میں آ گیا ہوں تو اُس شخص یا اُس قوم کے لئے ضروری ہوتا تھا کہ وہ اُس کو پناہ دے۔ اگر وہ قوم اُسے پناہ نہ دے تو سارے عرب میں وہ ذلیل ہو جاتی تھی۔ شاعروں کو بہت بڑا اقتدار حاصل تھا وہ گویا قومی لیڈر سمجھے جاتے تھے۔ لیڈروں کے لئے زبان کی فصاحت اور اگر ہو سکے تو شاعر ہونا نہایت ضروری تھا۔ مہمان نوازی انتہاء درجہ تک پہنچی ہوئی تھی۔ جنگل میں بھولا بھٹکا مسافر اگر کسی قبیلہ میں پہنچ جاتا اور کہتا کہ میں تمہارا مہمان آیا ہوں تو وہ بے دریغ بکرے اور دنبے اور اُونٹ ذبح کر دیتے تھے۔ اُن کے لئے مہمان کی شخصیت میں کوئی دلچسپی نہ تھی، مہمان کا آ جانا ہی اُن کے نزدیک قوم کی عزت اور احترام کو بڑھانے والا تھا اور قوم پر فرض ہو جاتا تھا کہ اُس کی عزت کر کے اپنی عزت کو بڑھائے۔

عورتوں کو کوئی حقوق اُس قوم میں حاصل نہیں تھے۔ بعض قبائل میں یہ عزت کی بات سمجھی جاتی تھی کہ باپ اپنی لڑکی کو مار ڈالے۔ مؤرخین یہ بات غلط لکھتے ہیں کہ سارے عرب میں لڑکیوں کو مارنے کا رواج تھا۔ یہ رواج تو طبعی طور پر سارے ملک میں نہیں ہو سکتا کیونکہ اگر سارے ملک میں یہ رواج جاری ہو جائے تو پھر اُس ملک کی نسل کس طرح باقی رہ سکتی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ عرب اور ہندوستان اور دوسرے ممالک میں جہاں جہاں بھی یہ رواج پایا جاتا ہے اِس کی صورت یہ ہوا کرتی ہے کہ بعض خاندان اپنے آپ کو بڑا سمجھ کر یا بعض خاندان اپنے آپ کو ایسی مجبوریوں میں مبتلا دیکھ کر اُن کی لڑکیوں کے لئے اُن کی شان کے مطابق رشتے نہیں ملیں گے لڑکیوں کو مار دیا کرتے ہیں۔ اِس رواج کی بُرائی اُس کے ظلم میں ہے نہ اِس امر میں کہ ساری قوم میں سے لڑکیاں مٹا دی جاتی ہیں۔ عربوں کی بعض قوموں میں تو لڑکیاں مارنے کا طریقہ یوں رائج تھا کہ وہ لڑکی زندہ دفن کر دیتے تھے اور بعض میں اس طرح کہ وہ اُس کا گلا گھونٹ دیتے تھے اور بعض اَور طریقوں سے ہلاک کر دیتے تھے۔ اصلی ماں کے سوا دوسری ماؤں کو عرب لوگ ماں نہیں سمجھتے تھے اور اُن سے شادیاں کرنے میں حرج نہیں سمجھتے تھے۔ چنانچہ باپ کے مرنے کے بعد کئی لڑکے اپنی سوتیلی ماؤں سے بیاہ کر لیتے تھے۔ کثرتِ ازدواج عام تھی۔ کوئی حد بندی نکاحوں کی نہیں ہوتی تھی۔ ایک سے زیادہ بہنوں سے بھی ایک شخص شادی کر لیتا تھا۔ لڑائی میں سخت ظلم کرتے تھے جہاں بغض بہت زیادہ ہوتا تھا زخمیوں کے پیٹ چاک کر کے اُن کے کلیجے چبا جاتے تھے۔ ناک کان کاٹ دیتے تھے۔ آنکھیں نکال دیتے تھے۔ غلامی کا رواج عام تھا۔ اِرد گرد کے کمزور قبائل کے آدمیوں کو پکڑ کے لے آتے تھے اور اُن کو غلام بنا لیتے تھے۔ غلام کو کوئی حقوق حاصل نہیں تھے۔ ہر مالک اپنے غلام سے جو چاہتا سلوک کرتا اُس کے خلاف کوئی گرفت نہ تھی۔ اگر وہ قتل بھی کر دیتا تو اس پر کوئی الزام نہ آتا تھا۔ اگر کسی دوسرے آدمی کے غلام کو مار دیتا تب بھی وہ موت کی سزا سے محفوظ سمجھا جاتا تھا اور مالک کو کچھ معاوضہ دے کر آزادی کر حاصل لیتا تھا۔ لونڈیوں کو اپنی شہوانی ضرورتوں کے پورا کرنے کا ذریعہ بنانا ایک قانونی حق تسلیم کیا جاتا تھا۔ لونڈیوں کی اولادیں بھی آگے غلام ہوتی تھیں اور صاحبِ اولاد لونڈیاں بھی لونڈیاں ہی رہتی تھیں۔ غرض جہاں تک علم و ترقی کا سوال ہے عرب لوگ بہت پیچھے تھے، جہاں تک بین الاقوامی رحم اور حسن سلوک کا سوال ہے عرب کے لوگ بہت پیچھے تھے، جہاں تک صنف نازک کے تعلق کا سوال ہے عرب لوگ دوسری اقوام سے بہت پیچھے تھے۔ مگر بعض شخصی اور بہادرانہ اخلاق اُن میں ضرور پائے جاتے تھے اور اس حد تک پائے جاتے تھے کہ شاید اُس زمانہ کی دوسری قوموں میں اس کی مثال نہیں پائی جاتی۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

فرہنگ روحانی خزائن جلد 20

مشکل الفاظ کا تلفظ اور معانی

(قسط دوم)

ذیل	ذَیْلُ	دامن، کسی چیز کا نیچے کا حصہ	۴۷
دارالغرور	دَارُ الغُرُوْرُ	دھوکہ کا گھر یعنی یہ دنیا	۴۷
واضح	وَاضِحُ	روشن، اجاگر، کھلا، صاف، عیاں، صریح، آشکارا، ہویدا	۴۷
تخمینا	تَخْمِیْنًا	اندازا، اٹکل سے، بطور تخمینہ	۴۷
ایما	اِیْمَا	اشارہ، کنایہ، رمز	۴۸
زیر سایہ	زِیْرِ سَایَہ	پناہ میں، حمایت میں، چھاؤں میں، سائے تلے	۴۸
برافروختہ	بَرَا اَفْرُوْ خْتَہ	آگ پر رکھا ہوا، شعلے کی طرح بھڑکتا ہوا، مجازاً غصے میں، مشتعل	۴۸
اپنے تئیں	اپْنِے تَئِیں	اپنے آپ کو	۴۸
واقعہ ہائلہ	وَاقِعَہ ھَائِلَہ	ہولناک حادثہ، دہشت ناک واقعہ	۴۹
بموجب نص صریح	بِمُوْجَبِ نَصِّ صَرِیْح	واضح متن کے مطابق	۴۹
قرین مصلحت	قَرِیْنِ مَصْلِحَتُ	مصلحت کے مطابق، فائدے کے موافق	۴۹
سرگذشت	سَرْ گُذِشْتُ	تذکرہ، سوانح عمری، واقعہ، بیتی، حکایت، روایت، قصہ	۴۹
گوش گذار	گُوْشْ گُذَارْ	سنانا، کانوں سے گذارنا	۵۰
زانو	زَانُوْ	گھٹنا	۵۰
بزمرہ شہداء	بِزُمْرِہِ شُھَدَاءِ	درگروہ شہیداں، شہیدوں کی جماعت میں	۵۰
دستی روانہ کیا	دَسْتِی رَوَانَہ کِیَا	کسی کے ہاتھ بھجوایا	۵۰
راویوں	رَاوِیُوْں	کسی واقعہ، بات یا خبر کا بیان کرنے والا، روایت کرنے والا	۵۰
حکم سرکاری	حُکْمِ سرْکَارِی	سرکار یا حکومت کے حکم کے مطابق	۵۱
غراغراب	غَرَاغَرَابُ	ایک من چوبیس سیر وزنی زنجیر جو گردن سے کمر تک گھیر لیتی ہے اور اس میں ہتھکڑی بھی شامل ہے	۵۱
بیڑی	بَیْڑِیُ	وہ خاص وضع کی کڑی یا زنجیر جو قیدی کے پاؤں میں ڈالتے ہیں تا کہ بھاگ نہ جائے	۵۱
استقلال	اِسْتِقْلَالُ	ثابت قدمی، پامردی، ضبط وتحمل سے اپنے مسلک پہ جمے رہنا	۵۱
پیشوا	پِیْشْوَا	راہنما، امام، سردار	۵۱
تنعم	تَنَعُّمْ	نعمتوں میں ہونا، آسودگی	۵۱
پروردہ	پَرْوَرْدَہ	پلا بڑھا	۵۲
منتخب	مُنْتَخَبُ	چنیدہ، انتخاب کیا ہوا، عمدہ	۵۲
رنج	رَنْجُ	غم، دکھ	۵۲
قرین قیاس	قَرِیْنِ قِیَاسُ	سمجھ میں آنے والا، وہ بات جس کو عقل قبول کرے	۵۲
دلائل	دَلَائِل	دلیلیں، براہین، حجتیں	۵۳
اندیشہ	اَنْدِیْشَہُ	خطرہ، جوکھوں، دھڑکا، فکر	۶۳
کچہری	کَچِھرِیُ	عدالت، وہ عمارت جہاں حاکم بیٹھا انصاف کرتا ہو	۵۴
رغبت	رَغْبَتُ	کسی چیز کی طرف طبیعت کا جھکاؤ، خواہش یا میلان، توجہ	۵۴
تصدیق	تَصْدِیْقُ	صحیح ہونے کی تائید کرنا	۵۴
مباحثہ	مُبَاحَثَہُ	باہمی بحث، مناظرہ، سوال و جواب	۵۴
فتوی کفر	فَتْوَی کُفْرُ	کفر کا شرعی حکم دینا، کسی کے بارے میں کہنا کہ یہ کافر ہے	۵۵
عمداً	عَمْداً	جان بوجھ کر	۵۵
عادلِ حقیقی	عَادِلِ حَقِیْقِیُ	خدائے عادل، انصاف کرنے والا خدا	۵۵
افتاں وخیزاں	اُفْتَانُ و خَیْزَانُ	ناگہانی آفت میں مبتلا ہونا	۵۵
برہنہ شمشیروں	بَرَھْنَہ شَمْشِیْرُوْں	میان سے باہر خمیدہ تلوار، ننگی خمدار تلوار	۵۵
مغلوب	مَغْلُوبُ	ہارا ہوا، مفتوح، شکست خوردہ، دبایا ہوا	۵۵
پیرایہ	پِیْرَایَہُ	طرز، روش، ڈھنگ، انداز	۵۶
مزین	مُزَیَّنْ	آراستہ، زیبا، زینت دیا گیا	۵۶
سنگساری	سَنْگسَارِی	رجم کرنا، پیٹ تک زمین میں گاڑ کر پتھروں سے قتل کرنا	۵۶
روزشنبہ	رُوْزُ شَنْبَہُ	شنبہ کا دن یعنی ہفتہ کا دن، بروز ہفتہ	۵۶
ارک	اَرَكُ	قلعہ، وہ حصار شدہ عمارت جس میں بادشاہ اپنے سپاہیوں سمیت رہے	۵۶
فہمائش	فِھْمَائِشُ	دھونس، دباؤ سے سمجھانا، دباؤ، آگاہ کرنا	۵۷
منقطعین	مُنْقَطِعِیْنُ	جو دنیا سے کٹ جاتے ہیں زندہ ہوتے ہوئے مردوں میں داخل ہوتے ہیں	۵۷
ابدال	اَبْدَالُ	اولیاء اللہ کا وہ گروہ جن کے سپرد دنیا کا انتظام ہے، ایسے لوگ جن کی برائیاں نیکیوں سے بدل دی گئی ہیں	۵۷
سرو	سَرْوُ	ایک سیدھا لمبا خوشنما سوئی کی طرح نکیلی پتیوں والا مخروطی شکل کا درخت جس کی ہر شاخ کے سرے پر باریک چھوٹی سی پتیوں کا ایک مخروطی جھرمٹ ہوتا ہے	۵۷
مآل	مَآلُ	انجام، خاتمہ، اُخیر، مرجع	۵۷
مصاحبوں	مُصَاحِبُوْنُ	ہم نشین، رفیق، ساتھی، ہم صحبت لوگ	۵۸
اہلکاروں	اِھْلْگَارُوْنُ	کارندے، ملازم، نوکر	۵۸
فقیہوں	فَقِیھُوْنُ	علم فقہ کے عالم، شرعی احکام وقوانین کے ماہر، علماء	۵۹
پیادہ	پَیَادَہُ	پیدل چلنے والا	۵۹
پردہ پوشی	پَرْدَہُ پُوْشِی	عیب چھپانا، لوگوں کی برائی چھپانا	۶۰
پاداش	پَادَاشُ	بدلہ، جزاء، صلہ، عوض، سزا	۶۰
اکسیر احمر	اَکْسِیْرِ اَحْمَرُ	پارس، وہ شئی جو دھات کو سونا چاندی بنا دے	۶۰
عبث	عَبَثُ	فضول، بے فائدہ	۶۳
پلیدیاں	پَلِیْدِیَاں	پلیدی کی جمع، نجس، ناپاک	۶۳
فرائض	فَرَائِضُ	ایسے امور جن کا حکم خدا نے دیا ہو، جنکا بجالانا ضروری ہو، کارہائے منصبی، ذمہ داریاں	۶۳
راست روی	رَاسْتُ رَوِیُ	سیدھا چلنا، دیانت داری	۶۴
موقوف	مَوْقُوْف	منحصر مبنی، انحصار کیا گیا، کھڑا کیا گیا	۶۴
سوانح	سَوَانِح	حالات زندگی، سرگذشت، واقعات، حادثات	۶۴
مہیا	مُھَیَّا	میسر، تیار، موجود، آمادہ، حاضر	۶۴
بدطینت	بَدْ طِیْنَتُ	بری فطرت والا، بدسرشت	۶۵
تراشتا	تَرَاشْتَا	کترنا، چھیلنا، کاٹنا	۶۵
صلیبی غلبہ	صَلِیْبِی غَلَبَہُ	عیسائیت کا تسلط، مسیحیت کی بالادستی	۶۵
منعم علیہم	مُنْعَمُ عَلَیْھِم	انعام یافتہ (صالحین، شہداء، صدیقین اور انبیاء)	۶۶
زنبور	زَنْبُوْرُ	بھڑ	۶۷
نیش زنی	نَیْشُ زَنِیُ	ڈنگ مارنا، ڈسنا	۶۷
وساوس	وَسَاوِسُ	اوہام، شبہے، ظن، بدگمانیاں	۶۷
نابود	نَابُوْدُ	فنا ہونے والا، ناپائیدار	۶۸
سکینت	سَکِیْنَتُ	سکون، آرام وچین	۶۸
روح القدس	رُوْحُ الْقُدُسُ	حضرت جبرئیل، روح پاک، اقانیم ثلاثہ کا تیسرا اقنوم	۶۸
حتی المقدور	حَتَّی الْمَقْدُوْرُ	جہاں تک طاقت میں ہو، بن پڑے، جسقدر استطاعت ہو	۶۸

غدار	غَدَّارْ	باغی، مفسد، نمک حرام، خیانت کرنے والا	۶۸
ہنوز	ہُنُوزْ	تاحال، ابھی تک	۷۰
محاصرہ	مُحَاصَرَہْ	چاروں طرف سے بند کر دینا، گھراؤ، ناکہ بندی، قلعہ بندی	۷۰
خواتیم	خَوَاتِیمْ	انجام، (حکم خواتیم پر ہوتا ہے یعنی فیصلہ انجام پر ہوتا ہے)	۷۰
بغلیں بجانا	بَغْلِیں بَجَانَا	کسی کی برائی پر خوش ہونا، شماتت کرنا، خوشی سے اچھلنا کودنا	۷۰
پشتیبان	پُشْتِیبَانْ	سہارا دینے والا، مددگار، رفیق، معاون، ساتھی	۷۰
فریسیوں	فَرِیسِیُوںْ	ایک یہودی فرقہ کے لوگ، علماء	۷۱
بلعم	بَلْعَمْ	ایک شخص جس نے وقت کے نبی سے ٹکر لی اور خدا کی نظروں سے گر گیا، جو بنی اسرائیل کا ایک عالم تھا اس کا نام بلعم باعور تھا	۷۱
سجادہ نشینوں	سَجَادَہْ نَشِیْنْ	پیر یا درویش کی گدی پر بیٹھنے والا	۷۱
کریم الطبع	کَرِیمُ الطَّبَعْ	لطف و کرم کی سرشت والا، طبعاً سخی، نیک مزاج	۷۱
فیاض	فَیَّاضْ	دریا دل، بڑا سخی	۷۱
سعید النفس	سَعِیْدُ النَّفَسْ	سعادت مند، نیک طینت، جو طبعاً نیک ہو	۷۱
چوہڑے	چُوہْڑِے	نیچ ذات، گھٹیا، کمین	۷۱
چمار	چَمَارْ	ہندوؤں کی نیچی ذات کا ایک طبقہ جس کا کام مردار جانور کی کھال اتارنا اور اس کا کاروبار کرنا، موچی	۷۱
سانہسی	سَاہنسِی	ایک قوم کا نام ہے جو عموماً کمتر سمجھی جاتی ہے	۷۱
خلل	خَلَلْ	رخنہ، خرابی، بگاڑ، شگاف	۷۲
آستانہ الٰہی	آسْتَانَہِ اِلٰہِی	خدا کی چوکھٹ، دہلیز، دروازہ	۷۲
محاورہ	مُحَاوَرَہْ	خاص گروہ کی بول چال یا لفظوں کی ترکیب، باہمی گفتگو، بات چیت، خاص معانی کے لئے مخصوص کلام	۷۲
عزا پرسی	عَزَا پُرسِی	سوگ کرنا، تعزیت کرنا، ماتم پرسی	۷۳
ثناخواں	ثَنَا خَوَانْ	تعریف کرنے والا، مداح، محاسن کا اعتراف کرنا	۷۳
وقوع میں آویں	وُقُوعْ مِیں آوِیں	ظہور میں آنا، ہونا	۷۳
ہیضہ	ہَیضَہْ	دست و قے، منہ پیٹ چلنا	۷۴
مہلک	مُہْلِکْ	ہلاک کرنے والا، ضرر رساں	۷۴
غنودگی	غُنُودگِی	اونگھ، نیند کا خمار	۷۵
نصب	نَصَبْ	کھڑا کرنا، ایستادہ کرنا، گاڑنا	۷۶
بااینہمہ	بَااِیں ہَمَہْ	ان سب باتوں کے باوجود، اس کے باوصف	۷۶
فتور	فُتُورْ	خرابی، خلل، سستی	۷۶
زن و فرزند	زَنْ وفَرزَنْدْ	بیوی اور بچہ	۷۷
جذام	جُذَامْ	کوڑھ، ایک متعدی مرض جس میں جسم گل سڑ جاتا ہے	۷۷
ممسک	مُمْسِکْ	تنگ دل، بخیل، اسہال روکنے والی دوا	۷۷
پیوند	پَیْوَنْدْ	دو چیزوں کا باہمی وصل و ارتباط، وابستگی، تعلق	۷۷
چولہ	چَولَہْ	جسم، قالب، شکل	۷۸
خودروی	خَودْ رَوِی	خود بخود چلنا، بذات خود متحرک	۷۸
دہریہ	دَہْرِیَہْ	خدا کا انکاری، زمانے کو ماننے والا	۷۸
مستحکم عہد	مُسْتَحْکَمْ عِہْدْ	پختہ وعدہ	۷۹
تخلف	تَخَلُّفْ	پیچھے رہ جانا	۷۹
مشوش	مُشَوَّشْ	حیران، پریشان، مضطرب	۷۹
سقم	سُقْمْ	بیماری، کمی	۸۰
قطع برید	قَطَعْ وبُرِیدْ	تراش خراش، کانٹ چھانٹ	۸۰

مدعا	مُدَّعَا	مقصود، مطلب، خواہش	۸۰
کار خیر	کَارِ خَیرْ	نیکی کا کام، اچھا کام	۸۰
نعش	نَعْشْ	میت، لاش، جسد خاکی	۱۲۶
مزاحمت	مَزَاحَمَتْ	روکنے کا عمل، کسی پر تنگی کرنا	۱۲۶
کستوری	کَسْتُورِی	ایک خوشبو جو ہرن کے نافہ سے حاصل ہوتی ہے، مشک	۱۲۶
نوشاہ	نَوْ شَاہْ	نیا بادشاہ، نیا دولہا	۱۲۶
خونریزی	خُونْرِیزِی	خون بہانا	۱۲۷
دریغ	دَرِیغْ	گریز، انکار، افسوس	۱۲۷
فروکش	فَرُوْ کَشْ	ٹھہرے ہوئے، رہائش پذیر، مقیم	۱۴۶
تصفیہ	تَصْفِیَہْ	صفائی پیش کرنا، فیصلہ کرنا	۱۴۶
الراقم	اَلرَّاقِمْ	رقم کرنیوالا، لکھنے والا، تحریر کرنیوالا	۱۴۶
دادگستری	دَادْ گُسْتَرِی	دادرسی، انصاف کو پھیلانا یا عام کرنا	۱۴۷
پرمیشر، پرمیشور	پَرَمِیشُرْ، پَرَمِیشُوَرْ	رب الارباب، خدائے تعالیٰ، اللہ تعالیٰ	۱۴۷
ناستک مت	نَاسْتَکْ مَتْ	جسے خدا کے وجود یا عدم وجود کا یقین نہ ہو، مت کے معنی مذہب یا عقیدہ	۱۴۸
مفقود	مَفْقُودْ	گم شدہ، نظر نہ آنیوالا، نظروں سے اوجھل، غائب	۱۴۸
فروتنی	فِرَوْ تَنِی	عاجزی، انکساری، مسکینی	۱۴۸
دہریہ	دَہْرِیَہْ	خدا کو نہ ماننے والا، ملحد، لامذہب	۱۴۸
بدیہی	بَدِیہِی	وہ بات جس میں دلیل کی حاجت نہ ہو، ظاہر بات، یقینی، واضح	۱۴۸
موقوف	مَوْقُوفْ	برخاست کیا گیا، منسوخ کیا گیا، ملتوی کیا گیا، انحصار کیا گیا، وقف کیا گیا	۱۴۹
تدارک	تَدَارُکْ	تلافی، سزا، سرزنش، جرمانہ وغیرہ جس سے کسی ناجائز کام کا انسداد ہو	۱۴۹
استحصال	اِسْتِحْصَالْ	حاصل کرنا، نقصان پہنچانا	۱۵۰
بےسود	بے سُودْ	بے فائدہ، رائیگاں	۱۵۱
بےباکی	بے بَاکِی	شوخی، شرارت، بے حیائی، بہادری، بے خوفی	۱۵۱
شدھ کرم	شُدْہ کَرَمْ	شدھ: پاک، صاف، خالص۔ کرم: اعمال	۱۵۳
ذاتِ بے چون	ذَاتِ بے چُوْنْ	بے مثل، بے نظیر، وہ ذات جس کی صفات تک عقل کو رسائی نہ ہو، خدا تعالیٰ کی ذات	۱۵۳
انادی	اَنَادِی	جو خود بخود ہو، جس کی ابتدا نہ ہو	۱۵۴
اکال	اَکَالْ	بے وقت، گرانی، قحط، کمی	۱۵۴
احتراق	اِحْتِرَاقْ	جلنا، شدت گرمی	۱۵۴
کافوری	کَافُورِی	کافور والا، ایک نہایت تیز خوشبو کا مادہ جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے	۱۵۹
زنجبیل	زَنْجَبِیلْ	سونٹھ۔ جنت کی ایک نہر یا چشمہ کا نام جس کا پانی جنتیوں کو پلایا جائے گا	۱۵۹
سلسبیل	سَلْسَبِیلْ	زنجبیلی چشمہ کا نام سلسبیل ہے	۱۵۹
کنہ	کُنَہْ	کسی چیز کی حقیقت، کسی چیز کی تہ، اصلیت	۱۶۰
پیراہن	پَیرَاہَنْ	لباس، پوشاک، کپڑا	۱۶۰
شکتی مان	شَکْتِی مَانْ	طاقتور، گھمنڈ والا، غرور والا	۱۶۹
پرمانو	پَرْمَانُوْ	ذرات، ایٹم	۱۶۹
جیو	جِیُوْ	روح، زندگی، حیات، جاندار، زندہ، محبوب	۱۶۹

اتصال	اِتِّصَال	جڑنا، ملنا	۱۶۹
انفصال	اِنفِصَال	علیحدہ ہونا، الگ ہونا	۱۶۹
تناسخ	تَنَاسُخ	ہندوؤں کا عقیدہ کہ انسان کی روح مرتی نہیں اور نہ آزاد ہوتی ہے بلکہ مختلف جونوں میں بار بار دنیا میں آتی ہے، روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا	۱۶۹
جونوں	جُونَوں	جون کی جمع: جنم، وجود، وضع، صورت، بھیس، ولادت، زمانہ، وقت، عرصہ	۱۷۰
کل جگ	کَلُ جُگ	گناہ اور بدی کا زمانہ، لڑائی جھگڑے کا زمانہ، وہ زمانہ جس میں فساد و گناہ کی کثرت ہوگی، آخری زمانہ	۱۷۴
جذامی	جُذَامِی	جذام کوڑھ کی بیماری، جذامی: کوڑھی (فساد خون کی ایک موذی بیماری)	۱۷۵
خالصہ قوم	خَالِصَہ	سکھ قوم، سردار، سکھوں کی فوج، سرکاری زمین جس میں کسی اور کا حق نہ ہو، خالص کی ہوئی	۱۷۶
معدلت گستری	مَعْدَلَتْ گُسْتَرِی	عدل وانصاف کو پھیلانا یا عام کرنا	۱۷۶
تعدی	تَعَدِّی	زیادتی، ظلم	۱۸۰
فریفتہ	فَرِیفْتَہ	عاشق، شیدائی	۱۸۱
دھرم	دَھرْم	ایمان، امن، حق، انصاف، نیک کام، نشان، خصوصیت، مذہب، عقیدہ، دستور	۱۸۲
سناتن دھرم	سَنَاتَنْ دَھرْم	ہندوؤں کا ایک فرقہ، قدیم ہندو مذہب جو مورتی پوجا کا قائل ہے، سناتن: قدیم ہمیشہ کا، پکا، مضبوط	۱۸۲
پنڈت	پَنڈَت	پڑھا ہوا، معلم، عالم، ہندوؤں کے عالم کو پنڈت کہتے ہیں، جوتشی	۱۸۲
تلاطم	تَلَاطُم	طغیانی، پانی کے تھپیڑے، سیلاب	۱۸۲
فیج اعوج	فَیج اَعْوَج	گمراہی کا زمانہ	۲۰۸
الف آخر	اَلف آخِر	آخری ہزار	۲۰۸
کلیسیا	کَلِیسِیَا	گرجا، عیسائیوں کی عبادت گاہ	۲۰۹
یاجوج	یَاجُوج	آگ سے کام لیکر دنیا پر غلبہ کرنے والی قوم (یہودی اور عیسائی قومیں)	۲۱۱
ماجوج	مَاجُوج	پانی کی لہروں کو پھلانگتے ہوئے یا لہروں کے ذریعہ دنیا پر غلبہ کرنے والی قوم	۲۱۱
وتر	وَتْر	طاق عدد	۲۱۲
زندان	زِنْدَان	قید خانہ	۲۲۲
ماندہ	مَانْدَہ	سست ہونا، تھکنا	۲۲۳
سنسان	سُنْسَان	ویران، اجاڑ، بے رونق، خاموش، اداس، ڈراؤنا، بھیانک	۲۲۳
منفک	مُنْفَکْ	دور ہونے والا، ٹوٹنے والا، جدا کیا گیا، الگ کیا گیا	۲۲۵
رودر	رُودَّر	گناہوں سے چھڑانے والا	۲۲۹
گوپال	گوپَال	گائیاں پالنے والا، زمیندار، غریبوں کو پالنے والا	۲۲۹
مہما	مَہِمَا	تعریف، ذکرِ خیر	۲۲۹
گیتا	گِیتَا	ہندوؤں کی مذہبی مقدس کتاب کا نام جس میں کرشن جی کا وعظ پیش کیا گیا ہے	۲۲۹
پاپ	پَاپ	گناہ، جرم، قصور، دکھ، عذاب، آفت، برائی، عیب، نقص، خرابی، ظلم، جبر	۲۲۹
نشٹ	نَشْٹ	ختم کرنا، تباہی، بربادی، کھویا ہوا، پنہاں، گمشدہ، ضائع شدہ	۲۲۹
پرکرتی	پَرکَرتِی	روح	۲۲۹

مکتی خانہ	مُکْتِی خَانَہ	دار النجات، مکتی: نجات، مغفرت، بخشش، رہائی، چھٹکارا	۲۳۰
خاک پیزی	خَاکْ پِیزِی	خاک چھاننا، خوب تلاش کرنا، آوارہ پھرنا، سرگردان پھرنا	۲۴۶
مطرود	مَطْرُود	پھینکا ہوا، دھتکارہ ہوا، نکالا ہوا، مردود، شہر بدر کیا ہوا	۲۴۹
مخذول	مَخْذُول	بے یار و مددگار، چھوڑا ہوا، رسوا کیا گیا	۲۴۹
کسمپرسی	کَسْمپُرسِی	غربت، گمنامی، کوئی پوچھنے والا نہ ہو	۲۵۲
شتاب کار	شَتَابْ کَار	جلد باز، بے صبرا، جلدی کرنے والا	۲۵۷
ہجو	ہَجْو	مذمت، برائی، توہین، بے عزتی، بدگوئی نظم میں کسی کی برائی کرنا	۲۶۰
نیلی پیلی آنکھیں	نِیلِی پِیلِی اَنکھِیں	بہت غصہ کرنا، غضبناک ہونا	۲۶۰
تقرب	تَقَرُّب	قریب ہونا	۲۶۰
مولود خوان	مَوْلُود خَوان	وہ شخص جو پیغمبر اسلام ﷺ کے حالات سنائے، آنحضور ﷺ کی پیدائش کا بیان کیا جائے	۲۶۰
مبعوث	مَبْعُوث	بھیجا گیا، پیدا کیا گیا، مقرر کیا گیا	۲۸۱
توحید	تَوحِید	ایک ماننا، خدا کے ایک ہونے پر یقین	۲۸۱
دیش	دیش	ملک، دیس، وطن	۲۸۱
آریہ ورت	آریَہ وَرت	ہندوستان	۲۸۱
تسلیم کرنا	تَسلِیم کرنا	مان لینا	۲۸۱
ہمرنگ	ہَمرَنگ	ایک ہی رنگ کا، ایک جیسا	۲۸۱
بت پرستی	بُت پَرَستِی	بتوں کی عبادت کرنا	۲۸۱
دہریت	دَہرِیَّت	الحاد، کفر، خدا کو نہ ماننا	۲۸۱
فنا ہونا	فَنَا ہُونَا	ختم ہونا	۲۸۱
روبدنیا ہونا	رُوبَدُنیَا ہُونَا	دنیا کی طرف توجہ کرنا	۲۸۱
حقوق	حُقُوق	جمع حق	۲۸۱
حقوق العباد	حُقُوقُ العِبَاد	بندوں کے حقوق	۲۸۱
ہمدردی	ہَمدَردِی	درد تکلیف میں مدد کرنا	۲۸۱
جہاد	جِہَاد	کوشش (مذہبی جنگ)	۲۸۱
مصفّٰی	مُصَفّٰی	صاف کیا ہوا	۲۸۱
حقوق ابوت	حُقُوقِ اَبُوت	باپ ہونے کے حقوق	۲۸۱
منشاء	مَنشَا	خواہش، مقصد، مراد	۲۸۱
مودت	مَوَدَّت	محبت	۲۸۱
وحدت	وَحدَت	ایک ہونا	۲۸۱
ہدایت	ہِدَایَت	راہنمائی	۲۸۱
مساوی	مُسَاوِی	برابر	۲۸۱
انوار	اَنوَار	نور کی جمع	۲۸۱
تمیز	تَمِیز	فرق کرنا، ممتاز کرنا، دوسروں سے نمایاں کرنا	۲۸۲
قوت	قُوَّت	طاقت	۲۸۲
جذب کرنا	جَذب کَرنَا	سمو لینا	۲۸۲
عیدگاہ	عِیدگَاہ	عید پڑھنے کی جگہ	۲۸۲
بیت اللہ	بَیتُ اللّٰہ	اللہ کا گھر	۲۸۲
رمز	رَمز	اشارہ	۲۸۲
سر	سِرّ	بھید	۲۸۲
آباء	آبَاء	باپ دادے	۲۸۲
معرفت	مَعرِفَت	پہچان	۲۸۲
امر	اَمر	حکم	۲۸۲

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب

ٹی20 کرکٹ ورلڈکپ 2012ء

سری لنکا کے شہر کولمبو میں ٹی 20 کرکٹ ورلڈکپ کا فائنل میچ ویسٹ انڈیز اور سری لنکا کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا۔ جو ویسٹ انڈیز نے 38 رنز سے جیت کر 33 سال بعد ایک عالمی اعزاز حاصل کیا۔ ایک مشکل وکٹ پر ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر پہلے کھیلنے کا فیصلہ کیا جو کہ بظاہر غلط فیصلہ لگ رہا تھا بلکہ ایک موقع پر لگتا تھا کہ ویسٹ انڈیز کی ٹیم شاید 90 سکور سے آگے نہ بڑھ سکے لیکن سیمویل نے شاندار اننگز کھیلی اور صرف 56 بالوں پر 78 رنز بنا کر ویسٹ انڈیز کا سکور 137 رنز پر پہنچا دیا۔ کرس گیل سے کافی امیدیں وابستہ تھیں لیکن وہ صرف 3 سکور بنا سکے اور آؤٹ ہوگئے۔

20 اورز کے میچ میں بظاہر 137 سکور بہت کم تھا اور لگ رہا تھا کہ سری لنکا اپنے ہوم گراؤنڈ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ میچ آسانی سے جیت جائے گا لیکن سری لنکن کھلاڑیوں کی غیر سنجیدہ بیٹنگ اور ویسٹ انڈیز کھلاڑیوں کی عمدہ باؤلنگ اور اچھی فیلڈنگ نے ویسٹ انڈیز کو چیمپئن بنا دیا۔

اس سے قبل ویسٹ انڈیز نے سیمی فائنل میں آسٹریلیا کو بری طرح ہرایا۔ ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور دھواں دار بیٹنگ کرتے ہوئے 20 اورز میں 205 سکور کئے۔ کرس گیل نے 6 چھکوں اور 5 چوکوں کی مدد سے 41 گیندوں پر 75 رنز بنائے اور ناٹ آؤٹ رہے۔ کرس گیل کا ایک چھکا 102 میٹر لمبا تھا جو اس ٹورنامنٹ کا سب سے بڑا چھکا تھا گیل کے ساتھ پولارڈ نے 15 گیندوں پر 38 رنز بنائے اس میں تین چوکے اور تین بڑے چھکے شامل تھے۔ اس سیمی فائنل میں آسٹریلیا کے باؤلر ڈورتھی کو 3 اوورز میں 38 رنز پڑے۔ اس سیمی فائنل میں کئی باتیں سامنے آئی ہیں ایک تو یہ بات کہ ویسٹ انڈیز کی ٹیم اب دوسری بڑی ٹیموں کیلئے خطرہ بن گئی ہے اور اب کسی بھی ٹیم کو ہرانے کی صلاحیت رکھتی ہے ایک تو ٹیم کافی عرصہ بعد متحد ہوئی ہے دوسرے باصلاحیت کھلاڑی دوبارہ ٹیم میں شامل ہیں۔ کسی بھی میدان میں اگر ٹیم کے کھلاڑیوں میں اتحاد اور تنظیم ہوگی تو جیت میں آسانی پیدا ہوجاتی ہے۔

دوسری طرف اس زبردست بلے بازی نے ویسٹ انڈیز کے ماضی کے عظیم کھلاڑیوں کی یاد تازہ کر دی ہے جن میں اوپنرز ہنیز اور گرینج ان کے ساتھ ساتھ رچرڈز کلائیو لائیڈ جو ویسٹ انڈیز کے کپتان رہے۔ یہ کھلاڑی بھی جب میدان میں آتے تو رنز کی بارش شروع ہوجاتی۔ ویسٹ انڈیز کو باؤلنگ کے شعبہ میں فاسٹ فاؤلرز کی ضرورت ہے اگر یہ کمی پوری کر لی گئی تو پھر اس ٹیم کو شکست دینا بہت مشکل ہوگا۔ 205 رنز کے بڑے سکور کے جواب میں آسٹریلیا کا آغاز اچھا نہ ہوسکا۔ میچ کی دوسری گیند پر پہلی وکٹ گر گئی۔ مائیک ہسی جو T20 اور ون ڈے کا خطرناک ترین کھلاڑی ہے اور جس سے آسٹریلیا کو کافی امیدیں وابستہ تھیں وہ جلدی آؤٹ ہوگئے اور آسٹریلیا کا سکور 4 اوور میں 29 رنز تک پہنچا تو ان کی آخری امید واٹسن بھی آؤٹ ہوگیا۔

آسٹریلین کپتان جارج بیلی نے جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے 29 گیندوں پر 63 رنز بنائے انہوں نے ایک اوور میں 21 رن بھی بنائے لیکن ان کی بیٹنگ بھی آسٹریلیا کو شکست سے نہ بچا سکی اور پوری ٹیم 16.4 اوورز میں 131 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔

اس سیمی فائنل میں آسٹریلیا کی طرف سے آخری اوور بہت دلچسپ رہا اس میں ڈورتھی کی پہلی گیند پر کرس گیل نے چھکا لگایا اور دوسری گیند پر ایک رن بنایا اور دوسری طرف پولارڈ سامنے آگئے انہوں نے اگلی تین گیندوں پر بڑے بڑے لمبے چھکے لگائے۔ اس طرح آخری اوور میں 25 رنز بنے۔ 205 کا سکور اس ٹورنامنٹ میں کسی بھی ٹیم کے خلاف بننے والا سب سے بڑا سکور تھا۔ یاد رہے T20 میں سب سے پہلی سنچری بھی ویسٹ انڈیز کے کھلاڑی کرس گیل نے بنائی تھی۔

پہلے سیمی فائنل میں سری لنکا نے پاکستان کو 16 رنز سے ہرا کر فائنل کیلئے کوالیفائی کر لیا۔ سری لنکا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 139 رنز بنائے۔ لیکن پاکستانی ٹیم اس آسان ٹارگٹ کو حاصل نہ کر سکی اور سات وکٹوں کے نقصان پر 123 سکور بنائے۔

اصل میں میچ جیتنے کیلئے کوئی خاص منصوبہ بندی نہ کی گئی اور بیٹنگ لائن غیر ذمہ دارانہ کھیل کھیلتے ہوئے فیل ہوگئی اگر میچ شروع ہونے سے پہلے حالات، وکٹ کا جائزہ لیا جاتا اور دوسری اہم بات بیٹنگ لائن گراؤنڈ اور پچ کے لحاظ سے ترتیب دی جاتی تو میچ کا فیصلہ اور ہوتا اگر شاہد خان آفریدی کو عمران نذیر کے ساتھ اوپنر بھجوایا جاتا تو سری لنکن باؤلرز میں شروع میں دباؤ پڑ جاتا کیونکہ ان دونوں بلے بازوں کی جارحانہ بیٹنگ اگر پہلے 5 اووروں میں 50 تک رنز بن جاتے تو یہ میچ آسانی سے جیتا جاسکتا تھا۔

اگرچہ کپتان محمد حفیظ نے 42 اور عمر اکمل نے 24 رنز بنائے لیکن باقی ٹیم یہ آسان ہدف حاصل نہ کر سکی۔ گو کہ وکٹ آہستہ کھیل رہی تھی اور بال رک کر بلے پر آ رہا تھا۔ اچھا کھلاڑی ہمیشہ پچ کے مطابق اپنا کھیل سنوار لیتا ہے۔

دوسرا فیلڈنگ کے دوران جو بات نوٹ کی گئی وہ آسان کیچ نہ پکڑے گئے ایک تو باؤلرز کا مورال گرا اور دوسرا مخالف ٹیم کے بلے بازوں کو زیادہ کھل کر کھیلنے کا موقع ملا۔ محدود اوورز کے میچوں میں فیلڈنگ بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔

کرکٹ ایسا کھیل ہے جس میں قیادت نڈر اور فوری فیصلہ کرنے والے کھلاڑی کے پاس ہونی چاہئے۔ اس کا ساری ٹیم پر کنٹرول ہو اور اس کا کھیل دوسرے کھلاڑیوں سے ہر شعبہ میں نمایاں ہو اس کی زندہ مثال 1992ء کا ورلڈکپ ہے جس میں عمران خان نے بظاہر ایک کمزور ٹیم جس کے فائنل تک پہنچنے کے امکانات نہیں تھے اس ٹیم کو ہمت اور عزم کے ذریعہ کھیل کے میدان میں اُتارا کہ آج بھی قوم 1992ء کے ورلڈکپ کی جیت کو یاد کرتی ہے۔ اگر شاہد آفریدی کو T20 کا کپتان مقرر کر دیا جائے تو اور ٹیم ہر لحاظ سے متحد ہو تو کوئی بھی بڑا ٹورنامنٹ جیتا جا سکتا ہے۔ ایک تو کپتان کے پاس پورے اختیارات ہوں اور وہ فیصلوں میں آزاد ہو۔ شاہد آفریدی اگر اپنی طبیعت کی تیزی میں اصلاح کر لے تو اس سے بہتر اور کوئی کپتان نہیں ہوسکتا۔

اگر ہم نے مستقبل میں کرکٹ کا تاج پہننا ہے تو ہمیں وسیم باری جیسے وکٹ کیپر کی تلاش کرنی چاہئے کیونکہ ہماری کیپنگ کا معیار بہت پست ہے ایک کیچ چھوڑ دینا پورے میچ کے نتائج پر اثر انداز ہوتا ہے۔ کامران اکمل کو بطور بیٹسمین ٹیم میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ بطور وکٹ کیپر ان کا ریکارڈ بہتر نہیں ہے۔ T-20 کرکٹ کی وجہ سے کرکٹ میں لوگوں کی دلچسپی کئی گنا بڑھ گئی ہے۔ پوری قوم ہر میچ میں ہر کھلاڑی سے توقع لگائے ہوئی ہے۔ اس لئے T-20 ٹیم بنانے میں بڑی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔

اس کے ساتھ شائقین کرکٹ کو ایک بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ کھیل کو صرف اور صرف کھیل تک لیں۔ ہمارا میڈیا بعض دفعہ اتنی ہلچل مچا دیتا ہے جیسے یہ کرکٹ میچ نہیں ہو رہا بلکہ جنگ ہونے والی ہے۔ تبصرے اور امیدیں اعتدال کا راستہ اختیار کر کے رکھنی چاہئیں۔ کیونکہ آج ایک ٹیم ہیرو ہے تو کل اگر ہار گئی تو زیرو ہوگئی۔

ٹاٹ کا پیوند

جناب صاحبزادہ خورشید احمد گیلانی اپنے کالم میں لکھتے ہیں:۔

دین اسلام کو تو معلوم تاریخ انسانی میں یہ امتیاز اور شرف حاصل ہے کہ اس نے اپنے ماننے والوں کے لیے ذات پات، علاقہ، وطن، نسل، رنگ اور زبان کی شرط عائد نہیں کی جیسا کہ یہودیت ایک نسلی مذہب ہے اور ہندومت ایک وطنی دھرم۔ اسلام نے اپنے دامن میں قریشیوں اور ہاشمیوں کے ساتھ ساتھ بالکل ادنیٰ ذات کے لوگوں کو بھی نہ صرف پناہ دی بلکہ بھرپور عزت دی، قبائل کے سرداروں کے دوش بدوش نسل در نسل غلاموں کو بھی برابر کا اعزاز بخشا، چندے آفتاب و چندے ماہتاب لوگوں ہی کی صف میں کالے بھجنگ اور ننگے حبشیوں کو پورے اعتماد کے ساتھ جگہ دی، فصیح و بلیغ اور قادر الکلام عربوں کے ہمراہ عجمیوں کو بھی پورے قد کے ساتھ کھڑا کر دیا۔ یہ سارے شواہد خوش اعتقادی کا کرشمہ نہیں تاریخ کے حقائق ہیں۔ نہ معلوم یہ بونے لوگ کب سے اسلام کے ترجمان بن کر سامنے آگئے ہیں جنہوں نے اس کی آفاقیت کو فرقہ واریت اور اس کی عالمگیریت کو اپنی ''داداگیریت'' کی بھینٹ چڑھا دیا۔

نہلے پہ دہلا مارنے کی روش جاہلی ہے اسلامی ہرگز نہیں۔ ہر بات کو ناک کا مسئلہ بنانا خوفناک سلسلہ ہے۔ کیا ہمارے مسلکی شعائر اتنے مقدس اور اہم ہیں کہ فریقین خون مسلم بہانے پر آمادہ ہوجائیں؟ کیا ہمارے گروہی مظاہر اتنے اونچے ہیں کہ ان کے لیے شرف انسانیت کو ضرور نیچا دکھایا جائے؟

تسلیم! کہ بعض لوگ تیلی لگانے کے شوقین ہوتے ہیں لیکن تیلی کا ایک معمولی شعلہ ایک پھونک سے بجھ جاتا ہے۔ کیا ضروری ہے کہ اپنے طرز عمل سے اسے آگ کا الاؤ بنا دیں۔ اس طرح تو کسی کا گھر سلامت نہیں رہے گا خواجہ نظام الدین اولیاؒ نے ایک موقع پر فرمایا ''کوئی تمہارے راہ میں کانٹے بچھائے تو تم جواب میں کانٹے مت بچھاؤ، ورنہ دنیا میں کانٹے ہی کانٹے رہ جائیں گے، پھولوں کا نام و نشان تک مٹ جائے گا۔''

اصولاً یہ بھی تو دیکھا جائے کہ کانٹے بچھانا کس کا شیوہ رہا اور بدلے میں پھول ایسے لہجہ میں بات کرنا کس کا اسوہ تھا؟ ہم سب کو معلوم ہے اور جہازی سائز کے پوسٹروں پر اپنے لیے ایسے القاب کو پسند کرتا ہے مگر وہ اس طرف دھیان نہیں دیتا کہ حضور ﷺ ''شعلہ بیان'' نہیں بلکہ ''شیریں بیان'' تھے۔ ذکر ہو نبیؐ اور آل نبیؐ کا اور لہجہ اپنایا جائے شعلہ بیانی کا اسے کہتے ہیں بعد المشرقین یا بالکل سادہ لفظوں میں ریشم کی قبا میں ٹاٹ کا پیوند۔

(روزنامہ انصاف لاہور 14 مارچ 2003ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

شکریہ احباب

مکرم مرزا عبدالصمد احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں تحریر کرتے ہیں۔

ہماری والدہ محترمہ امۃ السمیع صاحبہ اہلیہ مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی وفات پر بکثرت احباب جماعت نے بذریعہ فون و خطوط اور خود گھر تشریف لا کر اس موقع پر ہمارے ساتھ ہمارے غم میں شریک ہوئے اور دلجوئی کی جس سے ہمارے دلوں کو بہت ڈھارس ملی۔ ہم سب بہن بھائی مرزا طیب احمد، مرزا عبدالصمد احمد، مرزا محمد احمد مصطفیٰ، سارہ امۃ الحفیظ، حمیراء امۃ الحمید، شبرہ امۃ اللطیف، وردہ امۃ الملک ان تمام احباب کے بہت مشکور ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزاء خیر عطا فرمائے نیز سب سے دعا کی درخواست بھی کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے درجات بلند فرمائے اور سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم خان محمد صاحب کہکشاں کالونی ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم رانا محمد سرور صاحب گردوں کی تکلیف کے باعث طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل اور زیر علاج ہیں۔ شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم حافظ علی منیر صاحب واہ کینٹ اطلاع دیتے ہیں کہ میری ہمشیرہ محترمہ عائشہ منیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری منیر احمد صاحب مرحوم جو کہ میڈیکل کے تیسرے سال کی طالبہ ہیں ایک پیچیدہ اور تکلیف دہ مرض میں مبتلا ہیں چند دن بغرض علاج لاہور کے ایک ہسپتال میں داخل اور زیر علاج رہی ہیں۔ ربوہ سے ہومیو پیتھک علاج جاری ہے۔ آجکل ایک پیپر دینے کیلئے واپس آئی ہوئی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم نصیر احمد صاحب طارق سابق اکاؤنٹنٹ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ اطلاع دیتے ہیں کہ میرے داماد مکرم شاہد اقبال انجم صاحب کارکن دفتر وصیت کے دل کا آپریشن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں متوقع ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب فرمائے اور پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالحمید صاحب آف النعمت ریسٹورنٹ نیو یارک امریکہ شوگر، اور دیگر مختلف عوارض سے بیمار ہیں۔ اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

صدقے میں زیادہ ثواب

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا یارسول اللہ کس صدقے میں زیادہ ثواب ملے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جب تو تندرستی کی حالت میں مال کی خواہش ہوتے ہوئے محتاجی سے ڈر کر مال داری کی طمع رکھ کر خیرات کرے اور اتنی دیر مت کر کہ جان حلق میں آن پہنچے اس وقت تو کہے فلاں کو اتنا دینا اور فلاں کو اتنا حالانکہ اب تو وہ کسی اور کا ہو ہی چکا۔ (صحیح بخاری)

احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے عطایا جات مد امداد نادار مریضاں/ ڈویلپمنٹ خزانہ صدر انجمن احمدیہ (فضل عمر ہسپتال) میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نکاح

مکرم محمد امجد شاد صاحب امیر حلقہ کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے میرے چھوٹے بھائی مکرم ڈاکٹر محمد حسن صاحب ولد مکرم محمد اشرف شاد صاحب مرحوم ماڈل ٹاؤن اگوکی سیالکوٹ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ منزہ نگہت صاحبہ واقفہ نو بنت مکرم حفیظ اللہ خان صاحب بارہ پتھر سیالکوٹ مورخہ 19/اکتوبر 2012ء کو بیت الذکر کبوترانوالی سیالکوٹ میں مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم ظفر احمد ناصر صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ نے کیا۔ دلہا حضرت عنایت اللہ رنگریز صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے نصرت جہاں سکیم کے تحت 5 سال کیلئے اپنے آپ کو وقف کیلئے پیش کیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نائیجیریا مغربی افریقہ کیلئے منظوری عطا فرمائی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے خیر وبرکت کا موجب، مثمر بثمرات حسنہ اور نسل در نسل خلافت احمدیہ کا وفادار بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم میاں محمد اسحٰق صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے خاص فضل وکرم سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ عاتکہ اسحٰق صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم خرم شہزاد صاحب ولد مکرم بشیر احمد صاحب کے ساتھ مورخہ 19/اکتوبر 2012ء کو بعد از نماز عصر بیت المبارک میں مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے کیا۔ دلہن مکرم میاں نور احمد صاحب آف ٹھٹھہ سندرانہ ضلع جھنگ کی پوتی اور مکرم میاں محمد خان اشرف صاحب آف بھلوال ضلع سرگودھا کی نواسی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

محترمہ فریحہ منظور صاحبہ اہلیہ مکرم رانا منظور احمد صاحب لندن تحریر کرتی ہیں۔

میری دادی محترمہ اصغری خانم صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد صاحب سونگی مرحوم گوجرانوالہ بعمر 82 سال مورخہ 21/اکتوبر 2012ء کو قضاء الٰہی سے کچھ عرصہ بیمار رہ کر وفات پا گئیں۔ گوجرانوالہ میں مکرم جاوید اقبال لنگاہ صاحب مربی ضلع گوجرانوالہ نے اسی دن نماز جنازہ پڑھائی مرحومہ کی میت کو موصیہ ہونے کی وجہ سے ربوہ لے جایا گیا وہاں پر مورخہ 22/اکتوبر 2012ء کو بعد نماز فجر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی مرحومہ سلسلہ کے بزرگ مکرم ماسٹر محمد بخش صاحب سونگی کی بہو تھیں۔ مرحومہ نیک عبادت گزار، مہمان نواز اور خلافت سے خصوصی لگاؤ رکھنے والی تھیں۔ گوجرانوالہ میں خدمت انسانی اور خدمت جماعت کرنے والی خاتون تھیں آپ مکرم خلیل احمد صاحب سونگی شہید سانحہ لاہور کی والدہ تھیں۔ آپ کے 5 بیٹے مکرم داؤد احمد صاحب سونگی (52 سال کی عمر میں وفات پا گئے) مکرم سعود احمد صاحب کینیڈا، مکرم خالد صاحب سونگی امریکہ، مکرم منصور احمد صاحب گوجرانوالہ اور مکرم خلیل احمد صاحب سونگی شہید، دو بیٹیاں مکرمہ فوزیہ مبشر صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب امریکہ اور مکرمہ خالدہ صاحبہ مرحومہ اہلیہ مکرم منصور احمد صاحب ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری دادی جان کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم لیاقت احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ ایم ٹی اے تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے خالہ زاد بھائی مکرم طارق ظہیر بیگ صاحب ابن مکرم بشیر احمد بیگ صاحب مرحوم آف کھوکھر کی ضلع گوجرانوالہ مورخہ 10/اکتوبر 2012ء کو لمبرگ Limburg جرمنی میں بعمر 53 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ بیت الاحد لمبرگ جرمنی میں مورخہ 11/اکتوبر کو بعد نماز مغرب وعشاء مکرم طاہر احمد صاحب ریجنل مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ آپ بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے۔ تدفین کیلئے آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ مورخہ 13/اکتوبر کو بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم محمد اکرم عمر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مکرم طارق ظہیر بیگ صاحب اپنی مقامی جماعت لمبرگ میں عرصہ دراز سے سیکرٹری مال کے فرائض سرانجام دے رہے تھے اس کے علاوہ بھی آپ کو مختلف جماعتی عہدوں پر کام کرنے کی توفیق ملتی رہی۔ آپ انتہائی ہنس مکھ، ملنسار شخصیت کے مالک تھے۔ آپ نے اپنی بیماری کا لمبا عرصہ انتہائی صبر، ہمت اور حوصلہ سے گزارا۔ آپ مکرم شادیخاں صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف سیالکوٹ سابق موضع سیکھواں نزد قادیان کے نواسے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں ضعیف العمر والدہ کے علاوہ بیوہ، دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے چھوٹے بھائی مکرم محمد اکبر بیگ صاحب قائد وقف جدید مجلس انصاراللہ جرمنی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور جملہ لواحقین کیلئے صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تریاق اٹھراء

مرض اٹھراء کیلئے لاثانی اور مشہور عالم گولیاں

نور نظر

اولاد نرینہ کیلئے کامیاب دوا

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)

فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

5 نومبر 2012ء

1:00 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:45 am	الاسکا۔ انگلش ڈاکومنٹری
2:10 am	کسوٹی
2:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 نومبر 2012ء
3:50 am	سوال وجواب
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:45 am	یسرنا القرآن
6:05 am	چلڈرن کلاس
7:10 am	الاسکا۔ انگلش ڈاکومنٹری
7:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 نومبر 2012ء
8:50 am	ریئل ٹاک
10:00 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور سیرت النبی ﷺ
11:35 am	الترتیل
12:05 pm	دورہ حضور انور
1:20 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:55 pm	فرنچ ملاقات پروگرام
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس
5:25 pm	الترتیل
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 نومبر 2012ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	دورہ حضور انور برکینا فاسو

6 نومبر 2012ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:35 am	راہ ہدیٰ
3:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 نومبر 2012ء
4:20 am	تقاریر جلسہ سالانہ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	ان سائیٹ
5:50 am	الترتیل
6:20 am	دورہ حضور انور
7:35 am	کڈز ٹائم
8:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 نومبر 2012ء
9:15 am	تقاریر جلسہ سالانہ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2011ء
1:15 pm	ان سائیٹ
1:25 pm	آسٹریلیا Macadamic Nuts
1:55 pm	سوال وجواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	سندھی سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور ان سائیٹ
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	سپینش سروس
9:00 pm	احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن
9:35 pm	سیرت النبی ﷺ
10:05 pm	فرنچ پروگرام
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2011ء

سی این جی کی موجودہ قیمت 19 نومبر تک برقرار رکھنے کا فیصلہ

سپریم کورٹ نے سی این جی کی موجودہ قیمتیں سی این جی اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں سے متعلق کیس کی آئندہ تاریخ سماعت 19 نومبر تک برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے اور اعداد و شمار طلب کئے ہیں کہ کس شعبے کو کتنی گیس فراہم کی جاتی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے مشیر پٹرولیم کے ایک انٹرویو کا نوٹس لیتے ہوئے سیکرٹری پٹرولیم سے وضاحت طلب کرلی۔ چیف جسٹس نے قیمتوں کے فرانزک آڈٹ کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ وہ ملک میں کسی مافیا کا راج نہیں ہونے دیں گے۔

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی پی بھجوایا جا رہا ہے۔ مہربانی کرکے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کرکے اخبار الفضل جاری رکھا جاسکے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 3۔ نومبر

طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:24
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:19

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/120 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

ضرورت سیکیورٹی گارڈ
الصادق اکیڈمی میں سیکیورٹی گارڈ کی ضرورت ہے
جو کہ اسلحہ کا لائسنس رکھتا ہو۔ ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائیگی
اپنے کوائف صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ
مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی میں جمع کروائیں
مینیجر الصادق اکیڈمی
6214434-6211637

FR-10

معیار اور مقدار کے ضامن
منور جیولرز ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
munawar.jewelers: skype
munawar jewelers@yahoo.com
047-6211883,0321-7709883

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہوزری، جنرل، دالیں، چاول اور مصالحہ جات کا مرکز
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
FREE HOME DELIVERY
پروپرائیٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء

عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج

ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کرکے دعائیں حاصل کر رہا ہے
حکیم عبدالحمید اعوان (مرحوم)
چشمہ فیض
مطب حمید کا مشہور دواخانہ

ہرماہ کی 3-4-5 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہرماہ کی 6-7 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہرماہ کی 10-11-12 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہرماہ کی 15-16-17 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہرماہ کی 18-19-20 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہرماہ کی 23-24 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہرماہ کی 25-26-27 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528

ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com

سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com